

آیت چالیس کی پوشیدہ تاریخ — عدد ستائیس

حزقی ایل نمبر آٹھ

Jeff Pippenger

2026-08-17

حزقی ایل کی کتاب میں تاریخوں کے 'تیرہ' حوالے پائے جاتے ہیں؛ ان میں سے چھ یروشلم سے متعلق ہیں، چھ مصر سے متعلق، اور ایک صور سے۔ یہ تمام حوالے بغاوت کے پس منظر میں واقع ہیں، جس کی علامت عدد 'تیرہ' ہے۔ حزقی ایل کی بیوی فالج کے باعث وفات پا جانے کے ایک سال بعد، جو تیسرے محاصرے کے آغاز کی علامت تھا، حزقی ایل کو مصر کے خلاف کلام کرنے کا حکم دیا گیا، اور یہ ظاہر کیا گیا کہ وہ چالیس برس تک ویران رہے گا۔

اور میں مصر کے ملک کو اُن ممالک کے درمیان جو ویران ہیں ویران کر دوں گا، اور اُس کے شہر اُن شہروں کے درمیان جو اُجاڑے گئے ہیں چالیس برس تک ویران رہیں گے؛ اور میں مصریوں کو قوموں میں پراگندہ کر دوں گا، اور اُنہیں مختلف ممالک میں منتشر کر دوں گا۔ لیکن خداوند خدا یوں فرماتا ہے: چالیس برس کے آخر میں میں مصریوں کو اُن قوموں میں سے جہاں وہ پراگندہ کیے گئے تھے جمع کروں گا؛ اور میں مصر کی اسیری کو واپس لاؤں گا، اور اُنہیں پتروس کی سرزمین، یعنی اُن کی سکونت کی سرزمین میں واپس لے آؤں گا؛ اور وہ وہاں ایک پست سلطنت ہوں گے۔ حزقی ایل 14:29-12۔

محاصرہ 588 ق م میں شروع ہوا، اور ایک سال بعد 587 ق م میں حزقی ایل کو کلام کرنے کا حکم دیا گیا۔ آیت 'سترہ' میں 571 ق م یہ ظاہر کرتا ہے کہ مصر کو انجام دی گئی خدمات کے صلے میں بابل کے حوالے کیا جائے گا۔ بائبل کے علمائے ترتیب زمانی ان آیات میں مذکور چالیس سالہ مدت کے لیے 567 ق م سے 527 ق م تک کا زمانہ تجویز کرتے ہیں، اور 587 ق م میں منادی کیے گئے ابتدائی پیغام عدالت سے لے کر آیت سترہ کے 571 ق م والے اس اعلان تک کہ خداوند نے مصر کو نبوکدنصر کے ہاتھ میں دے دیا ہے، ہم ایک 'سترہ سالہ' مدت پاتے ہیں۔

نبوکدنصر کی فوج نے صور کے خلاف ایک طویل اور دشوار مہم لڑی (محاصرہ تقریباً 13 برس تک جاری رہا، قریباً 586-573 ق م)۔ سپاہیوں نے نہایت سخت محنت کی (ہر سر گنجا ہو گیا اور ہر کندھا بوجھ اٹھانے سے چھل گیا)، تاہم انہیں خود صور سے کوئی قابل ذکر اجرت یا مال غنیمت نہ ملا۔ اس غیر منفعت بخش مشقت کے باعث، خدا نے ٹھہرایا کہ نبوکدنصر کو مصر بطور معاوضہ ("اجرت") دیا جائے، اُس کام کے عوض جو اُس کی فوج نے صور کے خلاف انجام دیا۔

اور اُسی گھر میں ٹھہرے رہو، اور جو کچھ وہ دیں اُسے کھاتے پیتے رہو، کیونکہ مزدور اپنی مزدوری کا حق دار ہے۔ گھر گھر نہ پھرو۔ لوقا 10:7۔

لہذا نبوکدنصر نے پہلے صور کو لیا، اور تیرہ سالہ محاصرہ کے بعد اُسے مصر دیا گیا۔ صور کو لینے سے پہلے اُس نے 586 قبل مسیح میں یروشلم کو فتح کیا، پھر اُس نے صور کے خلاف تیرہ سالہ محاصرہ مکمل کیا، اور اس کے بعد مصر کو۔ یروشلم 586 قبل مسیح میں فتح کیا گیا، اور صور کا محاصرہ 586 قبل مسیح میں شروع ہوا اور 573 قبل مسیح تک جاری رہا۔ عدد تیرہ ریاستہائے متحدہ امریکہ سے منسوب ہے۔

سسٹر وائٹ ہمیں آگاہ کرتی ہیں کہ حزقی ایل کی کتاب میں یروشلم لاؤدی کیہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے، اور شمال کا بادشاہ نبوکدنصر اخیر ایام میں پاپائی اقتدار کی نمائندگی کرتا ہے۔ انتیسویں باب کی تاریخی تمثیل میں، تیرے لوگوں کے اخیر ایام کے ڈاکو، جو پاپائی

روم کی نمائندگی کرتے ہیں، اس باب میں تین ہستیوں کو فتح کرتے ہیں۔ پہلے وہ یروشلم پر قبضہ کرتا ہے، پھر صور پر، اور آخر میں مصر پر۔

عدالت خدا کے گھر سے شروع ہوتی ہے، اور ریاستہائے متحدہ میں پروٹسٹنٹ ازم کا سینگ اتوار کے قانون سے پہلے ہی سب سے پہلے مغلوب کیا جاتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ میں مرتد پروٹسٹنٹ ازم کے اس سینگ میں لاودیکہ کی سیوتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا شامل ہے، جو اُن ”پہلے“ عہد کے لوگوں کی نمائندگی کرتی ہے جنہیں نظرانداز کر دیا جاتا ہے، جیسا کہ سنہ 34 میں قدیم اسرائیل کو، اور 1844 میں پروٹسٹنٹوں کو، نظرانداز کر دیا گیا تھا۔ خدا کے اُن سابق عہد کے لوگوں کو 34 اور 1844 میں نظرانداز کیا جانا، دونوں ہی، دانی ایل 8:14 کی تئیس سو سالہ نبوت کی نبوتی تاریخ میں ممثل ہیں۔ عدالت خدا کے گھر سے شروع ہوتی ہے، اور پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ کا فیصلہ جمہوریت پسندی کے سینگ سے پہلے کیا جاتا ہے۔

کیونکہ وہ وقت آ پہنچا ہے کہ عدالت خدا کے گھر سے شروع ہو؛ اور اگر وہ پہلے ہم سے شروع ہو، تو اُن کا انجام کیا ہوگا جو خدا کی خوشخبری کو نہیں مانتے؟ 1 پطرس 4:17۔

مصر پر عدالت کا پہلا ذکر انتیسویں باب کی پہلی آیت میں پایا جاتا ہے، اور مصر کے تعلق سے حزقی ایل کی طرف سے مذکور آخری تاریخ اسی باب کی آیت سترہ میں ہے۔ یہ باب ظاہر کرتا ہے کہ جدید روم پہلے پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ پر غالب آتا ہے اور پھر صور پر، جو ریپبلکن ازم کے اس سینگ کی نمائندگی کرتا ہے جو عنقریب اُنے والے سنڈے لا کے وقت مغلوب کیا جاتا ہے۔ جب صور (ریاستہائے متحدہ) سنڈے لا کے وقت نبوکدنصر کے ہاتھ سے مغلوب کیا جاتا ہے، تو مصر بھی اس کے ہاتھ میں دے دیا جاتا ہے۔ اسی موقع پر پاپائیت کا مہلک زخم بھر جاتا ہے۔ نہ صرف یہ کہ پاپائیت کا مہلک زخم اسی وقت بھر جاتا ہے، بلکہ حزقی ایل ہمیں مطلع کرتا ہے کہ یہ واقعہ بارشِ اخیر کے زمانے میں پیش آتا ہے۔

اُس دن میں بنی اسرائیل کے گھرانے کا سینگ اُگنے دوں گا، اور میں اُن کے درمیان تجھ کلام کرنے کے لیے منہ کھولنے کی توفیق دوں گا؛ اور وہ جان لیں گے کہ میں ہی خداوند ہوں۔ حزقی ایل 29:21۔

یعقوب اور اسرائیل

یسعیہ اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ اسرائیل شگوفہ نکالتا ہے، پھولتا ہے، اور تمام زمین کو پھل سے بھر دیتا ہے۔ بارش ہی شگوفہ نکالنے، پھولنے اور پھل لانے کے ان تین مراحل کو وقوع میں لاتی ہے، اور یسعیہ کے مطابق پچھلی بارش اُس وقت آتی ہے جب ”سخت آندھی“ کو روک دیا جاتا ہے۔ وہ مزید یہ واضح کرتا ہے کہ شگوفہ نکالنے، پھولنے اور پھل لانے کے زمانے میں یعقوب کے گناہوں کو پاک کیا جانا ہے، اور جس عبرانی لفظ کا ترجمہ ”پاک کیا جانا“ کیا گیا ہے، اُس کے معنی کفارہ دیا جانا ہیں۔

پیمانہ کے مطابق، جب وہ پھوٹ نکلے گا، تو تو اس سے مخلصیت کرے گا؛ وہ پوری ہوا کے دن اپنی سخت ہوا کو روک لیتا ہے۔ پس اسی کے سبب یعقوب کی بدکرداری کا کفارہ ہو گا؛ اور اس کے گناہ کو دور کرنے کا سارا پھل یہ ہے کہ جب وہ مذبح کے سب پتھروں کو چونے کے اُن پتھروں کی مانند کر دے گا جو ٹکڑے ٹکڑے کر دیے گئے ہوں، تو نہ آشیرے قائم رہیں گے اور نہ تراشی ہوئی مورتیں۔ یسعیہ 27:8، 9۔

جب نزاع کے چار ہوائیں (اُس کی سخت آندھی) روک دی جاتی ہیں، تو ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی شروع ہوتی ہے، اور ایڈونٹزم کے دانا اور شریر بالآخر جدا کر دیے جاتے ہیں، اور یہ سب ”پوریائی کے دن“ میں انجام پاتا ہے۔ مہر بندی کا زمانہ 9/11 پر ایک چھڑکاؤ کے ساتھ شروع ہوا، اور اتوار کے قانون کے وقت ایک کامل برسائے پر ختم ہوتا ہے، جب پھر زمین پھل سے بھر جاتی ہے۔ مہر بندی کا زمانہ ملاکی تین کے مطابق ایک تدریجی تطہیر اور پاک صاف کرنے کا عمل ہے۔ لیکن حزقی ایل انتیس کی ابتدائی اور اختتامی تاریخوں سے ممثل سترہ سالہ عرصے میں، بائبل کی نبوت کے چھٹے مملکت پر غلبہ—جیسا کہ

یروشلم سے مملکت ہے، جو پروٹسٹنٹ ازم کے سینگ یعنی کلیسیا کی علامت ہے—اور صور، جو سینگ یا ریپبلکن ازم یعنی ریاست کی علامت ہے، واقع ہوتا ہے۔ صور کے تیرہ سالہ محاصرے کے اختتام کے فوراً بعد، مصر سے مملکت دس بادشاہوں کی ساتویں مملکت پر غلبہ واقع ہوتا ہے۔ یروشلم، صور اور مصر کی یہ تینوں فتوحات اُس وقت واقع ہوتی ہیں جب ”اسرائیل کے گھرانے کا سینگ“ کونپل نکالتا ہے، اور اسے منہ کھولنے کی قدرت دی جاتی ہے۔

کاہن حزقی ایل اور کاہن زکریاہ—دونوں کی گونگاہٹ اتوار کے قانون پر ختم ہوتی ہے، جب ریاستہائے متحدہ اور بلعام کی گدھی دونوں بولتے ہیں۔ خداوند اتوار کے قانون پر اسرائیل کے گھرانے کو ”منہ کھولنے“ کا عطا کرتا ہے۔ تب یعقوب کے گناہ پاک کر دیے گئے ہوتے ہیں اور اُس کا نام بدل کر اسرائیل کا گھرانہ رکھ دیا جاتا ہے۔ جو پیغام وہ منادی کرتے ہیں، اُس کی نمائندگی نبوی گونگاہٹ کے تیسرے گواہ سے ہوتی ہے، جس کی نمائندگی دانی ایل کرتا ہے، جسے پھر دانی ایل کے گیارھویں باب کا پیغام دیا جاتا ہے، جو حقوق کی وہ رؤیا بھی ہے جو پھر ’بولتی ہے اور جھوٹ نہیں کہتی۔‘ حزقی ایل، زکریاہ اور دانی ایل تیسرے فرشتہ کی للکارتی پکار کے اعلان کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، اور اسی طرح یرمیاہ بھی پندرھویں باب میں، جہاں اُس سے وعدہ کیا جاتا ہے کہ اگر وہ پہلی مایوسی سے پلٹ آئے تو وہ خدا کا منہ ہوگا۔

میرا درد دائمی کیوں ہے، اور میرا زخم لا علاج کیوں ہے، جو اچھا ہونے سے انکار کرتا ہے؟ کیا تو میرے لیے بالکل جھوٹا ٹھہرے گا، اور اُن پانیوں کی مانند ہوگا جو پائیدار نہیں رہتے؟ پس خداوند یوں فرماتا ہے: اگر تو رجوع لائے، تو میں تجھے پھر واپس لاؤں گا، اور تو میرے حضور کھڑا ہوگا؛ اور اگر تو قیمتی کو حقیر سے جدا کرے، تو تو میرے منہ کی مانند ہوگا؛ وہ تیری طرف رجوع لائیں، لیکن تو اُن کی طرف رجوع نہ لانا۔ یرمیاہ 15:18، 19

یسوع اختتام کو ابتدا کے ذریعے واضح کرتا ہے، اور 9/11 پر چھڑکاؤ نے کلیاں نکالیں اور یعقوب کا پودا بڑھنا شروع ہوا، اور آخرکار جب یعقوب کی بدکرداری دور کی جائے گی تو اسرائیل کا گھرانہ کلام کرے گا۔ 9/11 پر جو شکوفہ بارش کے وسیلے سے ظاہر ہوا، وہ مہر لگنے کے زمانے کے اختتام پر ایک اور شکوفہ ظاہر ہونے کی تمثیل ہے، جب اسرائیل کے گھرانے کا ”سینگ“ شکوفہ نکالتا ہے، عین اسی مقام پر جہاں مرتد پروٹسٹنٹ اور ریپبلکن ازم کے سینگ نبوکدنصر کے ہاتھوں مغلوب کیے جاتے ہیں۔

اس مقام پر پروٹسٹنٹ ازم کے جھوٹے سینگ اور پروٹسٹنٹ ازم کے سچے سینگ کے مابین امتیاز کو ایک دوسرے کے مقابل رکھا گیا ہے، جیسا کہ ہارون کی اُس چھڑی کی مثال میں ظاہر ہوتا ہے جس میں کلیاں نکل آئیں، اور جو بنی اسرائیل کے قبائل کی دوسری چھڑیوں سے ممتاز تھی۔ حزقی ایل کے انتیسویں باب کی دو تاریخیں ایک لاکھ چوالیس ہزار کے عَلم کے بلند کیے جانے کی تاریخ کی نشان دہی کرتی ہیں، جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت واقع ہوگی۔

کلیاں نکالنے، شکوفہ لانے، اور زمین کو پھل سے بھر دینے کا عمل 9/11 کو پچھلی بارش کے چھڑکاؤ سے شروع ہوا، بالکل اسی طرح جیسے پینتیکوست کا زمانہ اُس وقت شروع ہوا جب مسیح نے اپنے شاگردوں پر چند قطرے پھونکے، جو پینتیکوست تک لے گئے، جب کامل انڈیلاؤ واقع ہوا۔ 9/11 کی شگفتگی، جو یعقوب (غاصب) کی تطہیر کے آغاز پر ہوئی، اور جو مہر کرنے کا وقت ہے، اُس نے اتوار کے قانون کے وقت اسرائیل کے گھرانے (غالب آنے والے) کی شگفتگی کی تمثیل پیش کی۔ آخر میں ہونے والی شگفتگی عہد سابق کے لوگوں اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کے درمیان ایک امتیاز قائم کر رہی ہے، جس طرح کوہ کرمل پر آگ کے انڈیلے جانے نے نبی ایلیاہ اور بعل کے نبیوں کے درمیان امتیاز قائم کیا تھا۔ یہ امتیاز ایک ایسے گروہ کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے جو نبوتی طور پر ایک جعلی ”امن اور سلامتی“ کے پیغام پر شرمندہ ہے، اور دوسرا گروہ نبوتی طور پر شادمان ہے، اور وہ کبھی شرمندہ نہ ہوں گے۔

مصر کی چھ تاریخیں

حزقی ایل مصر سے متعلق چار دیگر تاریخوں کی نشاندہی کرتا ہے، اور ان میں سے دو تاریخیں اسیری کے گیارہویں سال کو ظاہر کرتی ہیں، جبکہ باقی دو تاریخیں اسیری کے بارہویں سال کو ظاہر کرتی ہیں۔

گیارہویں سال کا محاصرہ

اور گیارہویں سال میں، پہلے مہینے کی ساتویں تاریخ کو، یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، فرمایا: اے آدم زاد، میں نے مصر کے بادشاہ فرعون کا بازو توڑ دیا ہے؛ اور دیکھ، وہ شفا پانے کے لیے باندھا نہ جائے گا، نہ اس پر پٹی رکھی جائے گی کہ اسے باندھا جائے، تاکہ وہ تلوار تھامنے کے لیے مضبوط ہو جائے۔ حزقی ایل 30:20، 21۔

اور یوں ہوا کہ گیارہویں برس، تیسرے مہینے کی پہلی تاریخ کو، خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، فرمایا: اے ابن آدم، مصر کے بادشاہ فرعون اور اس کی جماعت سے کہہ، اپنی عظمت میں تو کس کے مانند ہے؟ حزقی ایل 31:1، 2۔

اسیری کے گیارہویں سال میں، تیسویں باب میں مصر اور فرعون کے بازو توڑ دیے جاتے ہیں، اور بابل کے بازو مضبوط کیے جاتے ہیں۔ اکتیسویں باب میں گیارہویں سال ہی میں مصر کے سقوط اور دنیا پر اُس کے اثرات کی نشان دہی کی گئی ہے۔

بارہواں سال اور یروشلم کا سقوط

بارہویں سال کی وہ دو تاریخیں حزقی ایل بتیس میں مذکور ہیں۔

اور بارہویں سال، بارہویں مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہوا کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا، فرمایا: اے آدم زاد، مصر کے بادشاہ فرعون پر نوحہ کر اور اُس سے کہہ، تو قوموں کے درمیان ایک جوان شیر کے مانند ہے، اور تو سمندروں میں ایک دیوماہی کی مانند ہے؛ اور تو اپنے دریاؤں میں نکل آیا، اور اپنے پاؤں سے پانیوں کو گدلا کیا، اور اُن کے دریاؤں کو مکدر کر دیا۔ خداوند خدا یوں فرماتا ہے: پس میں بہت سی قوموں کے ہجوم کے ساتھ تجھ پر اپنا جال پھیلاؤں گا، اور وہ تجھے میرے جال میں کھینچ لائیں گے۔ حزقی ایل 32:1-3۔

اور بارہویں سال کے پندرہویں دن ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا اور فرمایا، اے آدم زاد، مصر کے ہجوم پر نوحہ کر، اور اُسے، اور مشہور قوموں کی بیٹیوں کو، اُن کے ساتھ جو گڑھے میں اُترتے ہیں، زمین کے نشیب ترین حصوں میں گرا دے۔ حزقی ایل 32:17، 18۔

فرعون اور اُس کا ہجوم

اکتیسویں باب میں مصر کے خلاف صادر کردہ اعلان میں آخری آیات یوں بیان کرتی ہیں:

میں نے اُس کے گرنے کی آواز سے قوموں کو لرزا دیا، جب میں نے اُسے اُن کے ساتھ جو گڑھے میں اُترتے ہیں پاتال میں اتار دیا؛ اور عدن کے سب درخت، لبنان کے برگزیدہ اور بہترین، اور سب جو پانی پیتے ہیں، زمین کے نشیب ترین حصوں میں تسلی پائیں گے۔ وہ بھی اُس کے ساتھ پاتال میں اُن کے پاس اُتر گئے جو تلوار سے قتل کیے گئے تھے؛ اور وہ جو اُس کا بازو تھے، جو قوموں کے درمیان اُس کے سائے تلے رہتے تھے۔ تو جلال اور عظمت میں عدن کے درختوں کے درمیان کس کے مانند ہے؟ تو بھی عدن کے درختوں کے ساتھ زمین کے نشیب ترین حصوں میں اُتارا جائے گا؛ تو نامختونوں کے درمیان اُن کے ساتھ پڑا رہے گا جو تلوار سے قتل کیے گئے ہیں۔ خداوند خدا فرماتا ہے، یہ فرعون اور اُس کا سارا ہجوم ہے۔ حزقی ایل 31:16-18۔

باب تا ی آ یرخ آ، یم مکح ے لاو ے ن وہ رداص فالخ ے ک رصم یم سی تب باب رہد وک تاب ی ک سی ت ک ا ل ت ا ل شام کی ا یم نا روا، یم ی ترک عی سوت ی ک سا روا

۔۔۔ لہذا یہی ہمارے ایمان کا

کیونکہ میں نے زندوں کی سرزمین میں اپنی ہیبت طاری کی ہے؛ اور وہ اُن کے ساتھ جو تلوار سے قتل کیے گئے، نامختونوں کے درمیان لٹایا جائے گا، یعنی فرعون اور اُس کی ساری جمعیت، خداوند خدا فرماتا ہے۔ حزقی ایل 32:32۔

باب انتیس کے سترہ برس

انتیس باب میں مذکور سترہ سالہ مدت میں واقع تاریخیں اس امر کی نشان دہی کرتی ہیں کہ نبوکدنصر نے مصر کو فتح کیا، اور مصر کی ویرانی کی ایک چالیس سالہ مدت واقع ہوئی۔ چالیس کا عدد بیابان کی نمائندگی کرتا ہے، جو ان ایک ہزار سالوں کی تمثیل ہے جن میں زمین ویران پڑی رہتی ہے۔

میں نے زمین کو دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ بے صورت اور سنسان تھی؛ اور آسمانوں کو، اور اُن میں کوئی روشنی نہ تھی۔ میں نے پہاڑوں کو دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ کانپ رہے تھے، اور سب ٹیلے ہلکے ہلکے جنبش کر رہے تھے۔ میں نے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی انسان نہ تھا، اور ہوا کے سب پرندے اڑ گئے تھے۔ میں نے دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ زرخیز مقام بیابان بن گیا تھا، اور اُس کے سب شہر خداوند کے حضور، اور اُس کے قہر شدید کے سبب سے، ڈھا دیے گئے تھے۔ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے، سارا ملک ویران ہو جائے گا؛ تو بھی میں اُس کا بالکل خاتمہ نہ کروں گا۔ یرمیاہ 27-4:23۔

حزقی ایل انتیس میں مصر کی ویرانی کے چالیس برسوں کے اختتام پر شریروں کی آخری قیامت اور ان کی حتمی ہلاکت بیان کی گئی ہے۔

اے زمین کے باشندے، خوف اور گڑھا اور پھندا تجھ پر ہیں۔ اور یوں ہوگا کہ جو خوف کی آواز سے بھاگے گا وہ گڑھے میں گرے گا؛ اور جو گڑھے کے بیچ میں سے نکل اُٹے گا وہ پھندے میں پکڑا جائے گا؛ کیونکہ اوپر سے آسمان کی کھڑکیاں کھل گئی ہیں، اور زمین کی بنیادیں لرز رہی ہیں۔ زمین بالکل ٹوٹ پھوٹ گئی، زمین بالکل پاش پاش ہو گئی، زمین نہایت شدت سے ہلا دی گئی۔ زمین متوالے کی مانند لڑکھڑائے گی، اور جھونپڑی کی طرح ہٹا دی جائے گی؛ اور اس کی سرکشی اس پر گراں ہوگی؛ اور وہ گرے گی اور پھر نہ اٹھے گی۔ اور اُس دن یوں ہوگا کہ خداوند اُن بلندی والوں کے لشکر کو جو بلندی پر ہیں، اور زمین کے بادشاہوں کو جو زمین پر ہیں، سزا دے گا۔ اور وہ قیدیوں کی مانند گڑھے میں اکٹھے کیے جائیں گے، اور قیدخانے میں بند کیے جائیں گے، اور بہت دنوں کے بعد ان کی خبر لی جائے گی۔ یرمیاہ 22-24:17۔

حزقی ایل کا وہ پیغام جو مصر سے متعلق چھ تاریخوں کے ذریعے یکجا کیا گیا ہے، زمینی اژدہا کی قوت کے حتمی ہلاکت کی نشان دہی کرتا ہے، جس کا آغاز جلد آنے والے اتوار کے قانون سے ہوتا ہے اور جو ہزار سالہ مدت کے اختتام پر شریروں کی آخری ہلاکت تک جاری رہتا ہے۔

نبوتی گواہی میں درندہ اور جھوٹا نبی آگ کی جھیل پر اپنے انجام کو پہنچتے ہیں، جو مسیح کی دوسری آمد کی نمائندگی کرتی ہے، لیکن اژدہا کی قوت کی آگ کی جھیل میں ہلاکت ہزار سالہ دور کے اختتام پر واقع ہوتی ہے۔

اور وہ حیوان پکڑا گیا، اور اُس کے ساتھ وہ جھوٹا نبی بھی، جس نے اُس کے سامنے معجزے دکھائے تھے، جن کے ذریعہ اُس نے اُن لوگوں کو فریب دیا تھا جنہوں نے حیوان کا نشان قبول کیا تھا اور جو اُس کے بت کی پرستش کرتے تھے۔ یہ دونوں زندہ ہی آگ کی اُس جھیل میں ڈالے گئے جو گندھک سے جلتی تھی۔ اور باقی لوگ اُس کے تلوار سے قتل کیے گئے جو گھوڑے پر سوار تھا، اور وہ تلوار اُس کے منہ سے نکلتی تھی؛ اور ہوا کے سب پرندے اُن کے گوشت سے آسودہ ہو گئے۔ مکاشفہ 19:20، 21۔

درندہ اور جھوٹا نبی، نبوتی اعتبار سے، مسیح کی دوسری آمد پر اپنے انجام کو پہنچتے ہیں، لیکن اژدہا اپنے مقدر سے ایک ہزار سال بعد، مسیح کی تیسری آمد پر دوچار ہوتا ہے۔

اور میں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے ہاتھ میں اتھاہ گڑھے کی کنجی اور ایک بڑی زنجیر تھی۔ اور اُس نے اُس اژدہا کو، یعنی اُس قدیم سانپ کو، جو ابلیس اور شیطان ہے، پکڑ لیا اور اُسے ایک ہزار برس کے لیے باندھ دیا، اور اُسے اتھاہ گڑھے میں ڈال دیا، اور اُسے بند کر دیا، اور اُس پر مہر لگا دی، تاکہ جب تک وہ ایک ہزار برس پورے نہ ہو جائیں، وہ قوموں کو پھر دھوکا نہ دے؛ اور اُس کے بعد ضروری ہے کہ وہ تھوڑے عرصہ کے لیے چھوڑ دیا جائے۔ مکاشفہ 20:1-3۔

گیارہواں اور بارہواں سال

حزقی ایل انتیس کے دو تواریخی حوالوں میں مذکور سترہ سالہ مدت اسیری کے دسویں سال میں شروع ہوئی اور ستائیسویں سال میں ختم ہوئی۔ باب تیس اور اکتیس کے پیغامات گیارہویں سال میں دیے گئے، اور باب بتیس میں مذکور دو تاریخی اسیری کے بارہویں سال میں عطا کی گئیں۔ یہ سترہ سالہ مدت، جو دسویں سال میں، تقریباً یروشلم کے محاصرے کے آغاز کے وقت، شروع ہوئی تھی، اس کے بعد گیارہویں سال کے مصر سے متعلق دو پیغامات آئے جو باب تیس اور اکتیس میں بیان ہوئے ہیں۔ باہم، گیارہویں سال کے یہ دونوں پیغامات اتوار کے قانون سے ذرا پہلے کے ایک پیغام کی نمائندگی کرتے ہیں۔ بارہویں سال کے مصر سے متعلق دوسرے دو پیغامات 586/585 قبل مسیح میں یروشلم کی تباہی کے وقت یا اس کے فوراً بعد واقع ہوئے۔

مسیح کی آمد کا پیغام اُس نصف شب کے نعرہ کے پیغام کے ایک حصے کے طور پر منادی کیا جاتا ہے، جو اتوار کے قانون کے وقت بلند آواز کی پکار کے پیغام میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اتوار کے قانون سے پہلے مصر کے دو پیغامات منادی کیے جاتے ہیں، اور اتوار کے قانون کے وقت یا اُس کے فوراً بعد مصر کے دو پیغامات منادی کیے جاتے ہیں۔ ان پیغامات کا دہرا جانا، جو ایک ہی سال میں دیے جاتے ہیں—محاصرہ کے دوران جو یروشلم کی ہلاکت پر منتج ہوتا ہے—اور دوسرے دو پیغامات اتوار کے قانون کے وقت، دوسرے فرشتے کے پیغام کی مثال پیش کرتے ہیں، جہاں ہمیشہ دوہرا پن پایا جاتا ہے۔

دوسرے پیغام کے بعد ہمیشہ تیسرا پیغام آتا ہے۔

"ہمیں قلم اور آواز کے ذریعے اس اعلان کو بلند کرنا ہے، اُن کی ترتیب کو ظاہر کرتے ہوئے، اور اُن نبوتوں کے اطلاق کو بیان کرتے ہوئے جو ہمیں تیسرے فرشتے کے پیغام تک لے آتی ہیں۔ پہلے اور دوسرے کے بغیر تیسرا ہو ہی نہیں سکتا۔ یہ پیغامات ہمیں مطبوعات میں اور خطابات میں دنیا کو دینے ہیں، اور نبوی تاریخ کے سلسلے میں اُن باتوں کو ظاہر کرنا ہے جو ہو چکی ہیں اور جو ہونے والی ہیں۔" Selected Messages, book 2, 104, 105۔

تیسرے پیغام پر مہلتِ نجات کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ ریاست ہائے متحدہ کے لیے مہلتِ نجات اتوار کے قانون پر بند ہو جاتی ہے، اور دنیا کے لیے مہلتِ نجات اُس وقت بند ہوتی ہے جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے۔ یہ دونوں بند دروازے تیسرے پیغام کی نمائندگی کرتے ہیں، جس سے ہمیشہ پہلے دوسرا پیغام آتا ہے، اور دوسرا پیغام ہمیشہ دوہرا پیغام ہوتا ہے۔

دوسرے فرشتے کی قوت بخشی اُس وقت مکمل ہوتی ہے جب وہ نصف شب کی پکار کے پیغام کے ساتھ مل جاتا ہے۔ بنی نوع انسان پر دو پیغامات جو مصر کے بارے میں حزقی ایل کے ابواب تیس اور اکتیس میں کیے گئے اعلانات کے ذریعے ممثل ہیں، یہ متعین کرتے ہیں کہ نصف شب کی پکار کا پیغام کب دوسرے فرشتے کے ساتھ شامل ہوتا ہے، اور باب بتیس کے دو پیغامات بلند صدا میں تیسرے فرشتے کی قوت بخشی کی نشان دہی کرتے ہیں۔

انسانی واقعات کے پیچیدہ باہمی تعامل کی حرقی ایل کی پہیوں کے ذریعہ شناخت نوع انسان کے لیے آخری تنبیہ کو ظاہر کرتی ہے، جو تیسرے فرشتے کی تنبیہ ہے؛ اور تیسرا فرشتہ پہلے اور دوسرے فرشتے کی تنبیہوں پر مشتمل ہے۔ سنڈے لا سے پہلے کا نصف اللیل کا پکار اور سنڈے لا کے بعد کی بلند صدا، حرقی ایل کی ان چار تاریخوں کے ذریعے ظاہر کی گئی ہے جو اُن 'سترہ' برسوں کے اندر واقع ہوتی ہیں جو باب انتیس کی الفا اور اومیگا تاریخوں پر مشتمل ہیں، اور جو دانی ایل گیارہ آیت چالیس کی مخفی تاریخ کے ساتھ ہم آہنگ ہیں، جیسا کہ اسی باب کی آیات گیارہ سے سولہ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

دانی ایل باب دس میں، حرقی ایل کی مانند، گونگا کر دیا جاتا ہے۔ دانی ایل کی گونگائی تین لمسوں کے درمیان واقع ہوتی ہے؛ پہلا اور تیسرا لمس فرشتہ جبرائیل کی طرف سے تھا اور درمیانی لمس مسیح کا لمس تھا۔ دانی ایل بھی، جیسے پطرس قیصریہ فلیپی اور صلیب کے درمیان تھا، درمیان میں ہے۔ درمیان ہی میں پطرس نے جلال یافتہ مسیح کو دیکھا، جیسا کہ دانی ایل نے باب دس میں دیکھا۔ تین فرشتوں کے درمیان والا فرشتہ دوسرا پیغام ہے، جو دو پیغامات کے امتزاج پر مشتمل ہے۔

چوتھے مہینے کا پانچواں دن 1844ء

حرقی ایل کے باب اول کی آیات ایک اور دو میں، حرقی ایل چوتھے مہینے کے پانچویں دن پر ہے، جو 1844 میں ساتویں مہینے کی تحریک کے وسط کے مطابق ہے۔ حرقی ایل 19 اپریل 1844 اور 22 اکتوبر 1844 کے درمیان عین وسط میں ہے، بالکل اسی طرح جیسے 1844 میں نصف شب کی فریاد کے پیامبر، سیموئیل اسنو، اس وقت تھے جب انہوں نے بوسٹن میں اس پیغام کی اپنی پہلی واضح توضیح پیش کی، 19 اپریل کے 93 دن بعد اور 22 اکتوبر 1844 کو دروازہ بند ہونے سے 93 دن پہلے۔ سیموئیل اسنو 21 جولائی 1844 کو بوسٹن میں تھے، ساتویں مہینے کی تحریک کے وسط میں، اس سے بے خبر کہ وہ نبوتی طور پر تبدیلی بیٹ کے پہاڑ پر پطرس کے ساتھ، سترھویں یوبلی چکر کے تیسویں سال میں حرقی ایل کے ساتھ، اور باب دس کی آئینہ نما رویا کے دوران دانی ایل کے دوسرے لمس کے ساتھ کھڑے تھے۔ 2026 سترھویں یوبلی چکر کے سینتالیسویں سال کی نمائندگی کرتا ہے، جو 2028 میں اختتام پذیر ہوتا ہے۔

صور

اس سے پہلے کہ ہم حرقی ایل میں یروشلم کے چھ حوالہ جات کی تاریخوں کی طرف واپس آئیں، ہمیں پہلے اُس ایک تاریخ کی نشان دہی کر لینی چاہیے جو صور کے خلاف اعلام کی گئی تھی۔

اور ایسا ہوا کہ گیارہویں برس، مہینے کے پہلے دن، خداوند کا کلام مجھ پر نازل ہوا کہ، اے آدم زاد، چونکہ صور نے یروشلم کے خلاف کہا ہے، واہ! وہ جو قوموں کے پھاٹک تھی، ٹوٹ گئی؛ وہ میری طرف پھر آئی ہے؛ اب جبکہ وہ ویران کر دی گئی ہے، میں معمور ہو جاؤں گی؛ اس لیے خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھ، اے صور، میں تیرے خلاف ہوں، اور میں بہت سی قوموں کو تیرے خلاف چڑھا لاؤں گا، جیسے سمندر اپنی لہروں کو چڑھا لاتا ہے۔ اور وہ صور کی دیواروں کو ڈھا دیں گی، اور اس کے برجوں کو توڑ ڈالیں گی؛ اور میں اس کی خاک بھی اس پر سے کھرچ ڈالوں گا، اور اسے چٹان کی ننگی چوٹی کی مانند بنا دوں گا۔ وہ سمندر کے بیچ جال پھیلانے کی جگہ ہو گی، کیونکہ میں نے یہ فرمایا ہے، خداوند خدا فرماتا ہے؛ اور وہ قوموں کے لیے لوٹ ہو جائے گی۔ اور اس کی بیٹیاں جو میدان میں ہیں، تلوار سے ماری جائیں گی؛ اور وہ جان لیں گی کہ میں ہی خداوند ہوں۔ کیونکہ خداوند خدا یوں فرماتا ہے: دیکھ، میں شمال سے بابل کے بادشاہ نبوکدرضر کو، جو بادشاہوں کا بادشاہ ہے، گھوڑوں اور رتھوں اور سواروں اور فوجوں اور بہت سے لوگوں کے ساتھ، صور پر چڑھا لاؤں گا۔

وہ میدان میں تیری بیٹیوں کو تلوار سے قتل کرے گا؛ اور وہ تیرے خلاف برج بنائے گا، اور تیرے خلاف دمدمہ قائم کرے گا، اور تیرے خلاف سپر اٹھائے گا۔ اور وہ تیری دیواروں کے مقابل جنگی

آلات نصب کرے گا، اور اپنی کلہاڑیوں سے تیرے بُرج ڈھا دے گا۔ اس کے گھوڑوں کی کثرت کے سبب اُن کی گرد تجھے ڈھانپ لے گی؛ تیرے سواروں، پہیوں اور رتھوں کے شور سے تیری دیواریں لرز اٹھیں گی، جب وہ تیرے پہاڑوں میں یوں داخل ہوگا جیسے لوگ کسی شگاف زدہ شہر میں داخل ہوتے ہیں۔ اپنے گھوڑوں کے سموں سے وہ تیری سب گلیوں کو روند ڈالے گا؛ وہ تیری قوم کو تلوار سے قتل کرے گا، اور تیرے مضبوط قلعے زمین پر گر پڑیں گے۔ اور وہ تیری دولت کو لوٹ لیں گے، اور تیری تجارت کو غنیمت بنا لیں گے؛ اور وہ تیری دیواریں ڈھا دیں گے، اور تیرے دلکش گھروں کو تباہ کر دیں گے؛ اور وہ تیرے پتھروں اور تیری لکڑی اور تیری مٹی کو پانی کے بیچ میں ڈال دیں گے۔ اور میں تیرے گیتوں کا شور موقوف کر دوں گا؛ اور تیری بریطوں کی آواز پھر کبھی سنائی نہ دے گی۔ اور میں تجھے چٹان کی چوٹی کی مانند کر دوں گا: تو جال پھیلانے کی جگہ ہوگی؛ تو پھر کبھی تعمیر نہ کی جائے گی: کیونکہ میں، خداوند، یہ فرما چکا ہوں، خداوند خدا فرماتا ہے۔

یوں خداوند خدا صور سے فرماتا ہے: کیا تیری گراوٹ کی آواز سے جزیرے نہ کانپ اٹھیں گے، جب زخمی فریاد کریں گے، جب تیرے درمیان قتل عام ہوگا؟ تب سمندر کے سب شہزادے اپنے تختوں سے اتر آئیں گے، اور اپنی قبائیں اتار رکھیں گے، اور اپنے کڑھائی دار لباس اتار پھینکیں گے؛ وہ لرزہ اوڑھ لیں گے؛ وہ زمین پر بیٹھیں گے، اور ہر لمحہ کانپتے رہیں گے، اور تجھ پر حیران ہوں گے۔ اور وہ تیرے لیے نوحہ اٹھائیں گے، اور تجھ سے کہیں گے، تو کیسی برباد ہو گئی، اے وہ جو جہاز رانوں سے آباد تھی، اے شہر نامور، جو سمندر میں زور آور تھی، وہ اور اس کے باشندے، جو اس میں بسنے والے سب پر اپنی دہشت طاری کرتے تھے! اب تیری گراوٹ کے دن جزیرے کانپیں گے؛ بلکہ سمندر کے اندر کے جزیرے تیری روانگی سے مضطرب ہوں گے۔ کیونکہ یوں خداوند خدا فرماتا ہے: جب میں تجھے ویران شہر بنا دوں گا، ان شہروں کی مانند جو آباد نہیں ہوتے؛ جب میں تجھ پر گہراؤ کو چڑھا لاؤں گا، اور بڑی بڑی پانی کی لہریں تجھے ڈھانپ لیں گی؛ جب میں تجھے اُن کے ساتھ جو گڑھے میں اترتے ہیں، قدیم زمانہ کے لوگوں کے ساتھ، نیچے اتار دوں گا، اور تجھے زمین کے نشیبی حصوں میں، ان مقامات میں جو ازل سے ویران ہیں، اُن کے ساتھ جو گڑھے میں اترتے ہیں، ٹھہرا دوں گا، تاکہ تو پھر آباد نہ ہو؛ اور میں زندوں کی سرزمین میں جلال قائم کروں گا؛ میں تجھے عبرت بنا دوں گا، اور تو پھر نہ رہے گی؛ اگرچہ تجھے ڈھونڈا جائے، تو بھی تو پھر کبھی نہ پائی جائے گی، خداوند خدا فرماتا ہے۔ حزقی ایل 26:1-21۔

صور کا پیغام اُس سال اعلان کیا گیا جب یروشلم تباہ کیا گیا، اور یہ بائبل کی نبوت کے چھٹے بادشاہت کے اُس جلد آنے والے اتوار کے قانون پر تختہ الٹ دیے جانے کی نمائندگی کرتا ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت، ریاستہائے متحدہ (صور) نبوی طور پر خوشی مناتا ہے کیونکہ اُس نے یروشلم کو مغلوب کر دیا ہے، جسے سسٹر وائٹ لاودیکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا قرار دیتی ہیں، اور جسے حزقی ایل "قوموں کے پہاڑ" کہتا ہے۔ صور یہ ظاہر کرتا ہے کہ یروشلم ماضی کے صیغے میں "قوموں کے پہاڑ" تھا۔ نبوی طور پر ایک "پہاڑ" ایک کلیسیا ہے۔

اور وہ ڈر گیا، اور کہا، یہ جگہ کیسی ہیبت ناک ہے! یہ خدا کے گھر کے سوا اور کچھ نہیں، اور یہی آسمان کا دروازہ ہے۔ اور یعقوب صبح سویرے اٹھا، اور اس پتھر کو جسے اُس نے اپنے سرہانے رکھا تھا لے کر اسے ستون کی صورت میں قائم کیا، اور اُس کے سر پر تیل انڈیلا۔ اور اُس نے اُس جگہ کا نام بیت ایل رکھا؛ لیکن پہلے اُس شہر کا نام لوز تھا۔ پیدایش 28:17-19۔

لفظ "Bethel" کے معنی خدا کا گھر ہیں، اور صور اس بات پر شادمان ہے کہ اُس نے لاؤدیکیہ کے ساتویں دن کے ایڈونٹسٹ کلیسیا کو سورج کی پرستش کے نفاذ کو قبول کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ لیکن سورج کی پرستش نافذ کرنے والوں کی گمراہ کن شادمانی کے باوجود، خدا حزقی ایل کے وسیلہ سے فرماتا ہے کہ، "اے صور، دیکھ، میں تیرے خلاف ہوں، اور بہت سی قوموں کو تیرے خلاف چڑھا لاؤں گا، جیسے سمندر اپنی لہریں چڑھاتا ہے۔ اور وہ صور کی فصیلوں کو ڈھا دیں گی، اور اُس کے برجوں کو گرا دیں گی۔"

"صور کی فصیلیں" صور کے تحفظ کی نمائندگی کرتی ہیں۔ "فصیل" دس احکام کی علامت ہے۔

"نبی یہاں ایک ایسے لوگوں کو بیان کرتا ہے جو، حق اور راست بازی سے عمومی برگشتگی کے زمانہ میں، اُن اصولوں کو بحال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جو خدا کی بادشاہی کی بنیاد ہیں۔ وہ اُس رخنے کے مرمت کرنے والے ہیں جو خدا کی شریعت میں ڈالا گیا ہے۔ وہ فصیل جو اُس نے اپنے برگزیدگان کے گرد اُن کی حفاظت کے لیے قائم کی ہے، اور جس کے عدل، صداقت، اور طہارت پر مبنی احکام کی فرمانبرداری اُن کے لیے دائمی محافظ ہونی ہے۔" Prophets and Kings, 677

خدا کا قانون حفاظت کی ایک دیوار ہے، لیکن جمع کے صیغے میں دیواریں اُن دو اصولوں کی نمائندگی کرتی ہیں جنہوں نے ریاستہائے متحدہ کے ریپبلکن سینگ کی علامت، صور، کی "حفاظت" کی اور اس کی خوش حالی اور کامیابی کو پیدا کیا۔

"اور اُس کے برہ کے مانند دو سینگ تھے۔" برہ جیسے سینگ شباب، معصومیت، اور حلم کی نشان دہی کرتے ہیں، اور نہایت مناسبت کے ساتھ اُس وقت ریاستہائے متحدہ کے کردار کی نمائندگی کرتے ہیں جب 1798 میں نبی کے سامنے اسے 'اوپر آتے ہوئے' دکھایا گیا۔ اُن مسیحی جلاوطنوں میں سے جو سب سے پہلے امریکہ کی طرف بھاگے اور شاہی جبر اور کھانتی عدم رواداری سے پناہ کے طلب گار ہوئے، بہت سے ایسے تھے جنہوں نے شہری اور مذہبی آزادی کی وسیع بنیاد پر ایک حکومت قائم کرنے کا عزم کیا۔ اُن کے خیالات کو اعلان آزادی میں جگہ ملی، جو اس عظیم حقیقت کو بیان کرتا ہے کہ "تمام انسان برابر پیدا کیے گئے ہیں" اور انہیں 'زندگی، آزادی، اور خوشی کے حصول' کا غیر سلب شدنی حق عطا ہوا ہے۔ اور دستور عوام کے لیے خود حکمرانی کے حق کی ضمانت دیتا ہے، یہ قرار دے کر کہ عوامی رائے سے منتخب ہونے والے نمائندے قوانین وضع کریں اور انہیں نافذ کریں۔ مذہبی ایمان کی آزادی بھی عطا کی گئی، اور ہر شخص کو اجازت دی گئی کہ وہ اپنے ضمیر کے تقاضوں کے مطابق خدا کی عبادت کرے۔ جمہوریت اور پروٹسٹنٹ ازم قوم کے بنیادی اصول بن گئے۔ یہی اصول اُس کی قوت اور خوشحالی کا راز ہیں۔ تمام مسیحی دنیا میں مظلوم اور پامال لوگوں نے دلچسپی اور امید کے ساتھ اس سرزمین کی طرف رخ کیا ہے۔ لاکھوں نے اس کے ساحلوں کا قصد کیا، اور ریاستہائے متحدہ زمین کی طاقتور ترین قوموں میں ایک مقام تک پہنچ گئی۔ ...

علامت کے برہ مانند سینگ اور اژدہا جیسی آواز اُس قوم کے اعلانات اور اُس کے عملی طرز عمل کے درمیان ایک نمایاں تضاد کی طرف اشارہ کرتے ہیں جس کی نمائندگی یہاں کی گئی ہے۔ قوم کا "بولنا" اُس کے قانون ساز اور عدالتی حکام کے عمل سے مراد ہے۔ ایسے عمل کے ذریعے وہ اُن آزاد خیال اور پرامن اصولوں کی تکذیب کرے گی جنہیں اُس نے اپنی پالیسی کی بنیاد کے طور پر پیش کیا ہے۔ یہ پیشین گوئی کہ وہ "اژدہا کی مانند" بولے گی اور "پہلے حیوان کی تمام قدرت" استعمال کرے گی، صاف طور پر اُس عدم رواداری اور ایذا رسانی کے جذبے کی نشوونما کی خبر دیتی ہے جو اُن قوموں میں ظاہر ہوا تھا جن کی نمائندگی اژدہا اور چیتے نما حیوان کرتے ہیں۔ اور یہ بیان کہ دو سینگوں والا حیوان "زمین اور اُن باشندوں کو مجبور کرتا ہے کہ پہلے حیوان کی پرستش کریں" اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ اس قوم کا اقتدار کسی ایسی پابندی کو نافذ کرنے میں استعمال ہوگا جو پائائیت کے لیے تعظیم و تکریم کے ایک فعل کے مترادف ہوگی۔

"ایسا اقدام براہ راست اس حکومت کے اصولوں کے خلاف، اس کے آزاد اداروں کی روح کے منافی، اعلان آزادی کے صریح اور سنجیدہ اقرارات کے برخلاف، اور آئین کے بھی خلاف ہوگا۔ قوم کے بانیوں نے دانائی کے ساتھ اس بات سے بچاؤ کی کوشش کی کہ کلیسیا کی جانب سے دنیوی اقتدار کو استعمال میں لایا جائے، جس کا ناگزیر نتیجہ عدم رواداری اور ایذا رسانی ہے۔ آئین یہ قرار دیتا ہے کہ 'shall make no law respecting an establishment of religion, or prohibiting the thereof' free exercise thereof اور یہ کہ 'religious test shall ever be required as a States' qualification to any office or public trust under the United States' کی گئی ان ضمانتوں کی کھلی خلاف ورزی کے بغیر، کسی مذہبی رسم یا پابندی کو شہری فراہم کی گئی

اقتدار کے ذریعہ نافذ نہیں کیا جا سکتا۔ لیکن ایسے اقدام کی بے اصولی اس سے زیادہ نہیں جتنی اس نشان میں ظاہر کی گئی ہے۔ وہ حیوان جس کے سینگ برہ جیسے ہیں—یعنی اپنے دعوے میں پاک، حلیم، اور بے آزار—اڑدہا کی مانند بولتا ہے۔ "The Great Controversy, 441, 442.

ریاست ہائے متحدہ کی بنیاد کا اظہار اعلان آزادی اور دستور کے ذریعے ہوتا ہے، جو بالترتیب پروٹسٹنٹ ازم اور جمہوریت کی نمائندگی کرتے ہیں۔ تحفظ اور خوشحالی کی "فصیلیں" جمہوریت اور پروٹسٹنٹ ازم ہیں، اور اتوار کے قانون کے وقت اعلان آزادی اور دستور دونوں کے اصول منسوخ کر دیے جاتے ہیں، کیونکہ نبوکدنصر "تیری فصیلوں کے مقابل جنگی آلات قائم کرے گا، اور اپنی کلہاڑیوں سے تیرے برجوں کو ڈھا دے گا۔"

اتوار کے قانون پر تمام "برج" ڈھا دیے جاتے ہیں، اور برج ایک ایسی کلیسیا کی علامت ہے جس کا بنیادی فلسفہ انسان کی اپنی کوشش کے ذریعے اپنے آپ کو بچانے کی سعی سے ظاہر ہوتا ہے۔ نمرود، اس عظیم باغی، اور اُس کے برج کے بارے میں Prophets and Kings میں ہمیں یہ بتایا گیا ہے: "the tower earth had been partially completed, a portion of it was occupied as a dwelling place for the builders; other apartments, splendidly furnished and adorned, were devoted to their idols. The people rejoiced in their success, and praised the gods of silver and gold, and set themselves against the Ruler of heaven and earth" مناتے ہیں کہ یروشلم ڈھا دیا گیا ہے، لیکن قومی ارتداد کے بعد قومی ہلاکت آتی ہے، اور پھر شمال کا بادشاہ ریاستہائے متحدہ کی فصیلوں اور برجوں کو ڈھا دے گا۔

اگلے مضمون میں ہم حزقی ایل میں یروشلم کی چھ تاریخوں پر غور کرنا شروع کریں گے۔